سندھ آرڈیننس نمبر XV مجریہ 2000

SINDH ORDINANCE NO.XV OF 2000

اسٹیمپ (سندھ ترمیم) آرڈیننس، 2000

THE STAMP (SINDH AMENDMENT) ORDINANCE, 2000

(CONTENTS) فہرست

(Preamble) تمہید
(Sections) دفعات
1. مختصر عنوان اور شروعات
Short title and commencement
2. 1899 کے ایکٹ II میں دفعہ 27-B کا اضافہ
Addition of section 27-B in Act II of 1899
3. 1899 کے ایکٹ II میں دفعہ 40-A کا اضافہ
Addition of section 40-A in Act II of 1899
4. 1899 کے ایکٹ II میں دفعہ 73 کی ترمیم
Amendment of section 73 in Act II of 1899

سندھ آرڈیننس نمبر XV مجریہ 2000
SINDH ORDINANCE NO.XV OF 2000
اسٹیمپ (سندھ ترمیم) آرڈیننس، 2000

THE STAMP (SINDH AMENDMENT) ORDINANCE, 2000

[22 نومبر 2000]

تمہید (Preamble)

آرڈیننس جس کے ذریعے سندھ صوبے میں لاگو کرنے کے لئے اسٹیمپ ایکٹ، 1899 میں ترمیم کی جائے گی۔

جیسا کہ سندھ صوبے میں لاگو کرنے کے لئے اسٹیمپ ایکٹ 1899 میں ترمیم کرنا ضروری ہوگیا ہے جس کو اس طرح سے عمل میں لایا جائے گا۔

اور جیسا کہ 14 اکتوبر 1999 کی ہنگامی حالتوں والے اعلان اور 14 اکتوبر 1999 کی ہنگامی حالتوں والے اعلان اور 14 اکتوبر 1999 پر جاری کئے گئے 1999 کے پرووِیزنل کانسٹیٹوشن آرڈر نمبر 1 کے تحت صوبائی اسمبلی معطل ہے؛

اور جیسا کہ سندھ کا گورنر مطئمن ہے کہ موجودہ صورتحال میں فوری قدم اٹھانا ضروری ہے؛

لہذا اس لئے مندرجہ بالا اعلان اور پرووِیزنل کانسٹیٹیوشن آرڈر کے ساتھ پڑھیں 1999کے پرووِیزنل کانسٹیٹیوشن (ترمیم) آرڈر نمبر 9، چیف ایگزیکیوٹو کی ہدایت اور اس سلسلے میں ملے ہوئے تمام اختیارات کو بروئے کار میں لاتے ہوئے سندھ کا گورنر بخوشی مندرجہ ذیل آرڈیننس کو بنا کر نافذ کرتا ہے:

مختصر عنوان اور شروعات
Short title and commencement

1. (1) اس آرڈیننس کو اسٹمپ (سندھ ترمیم) آرڈیننس، 2000 کہا جائے گا۔

(2) یہ فی الفور نافذ ہوگا۔

1899 کے ایکٹ II میں دفعہ 27-B کا اضافہ
Addition of section 27-B in Act II of 1899

2. سندھ صوبے میں لاگو کرنے کے لئے اسٹیمپ ایکٹ 1899 میں، جس کو اس کے بعد بھی ایکٹ کہا

1899 کے ایکٹ II میں

دفعہ 40-A کا اضافہ
Addition of section 40-A in Act II of 1899

جائے گا۔ دفعہ "27-B" کے بعد مندرجہ ذیل نئی دفعہ کا اضافہ کیا جائے گا۔

"27-B" جہاں کسی پاور آف اٹارنی کے سلسلے میں کوئی کنوینس ڈیڈ کر کے پیش کیا گیا ہے تو رجسٹریشن اتھارٹی خود کو دستاویزی گواہی کے تحت مطئمن کرے گی تو فروخت کی رقم اصل مالک اور پاور آف اٹارنی رکھنے والے کو ادا کی گئی ہے یا دوسری صورت میں پاور آف اٹارنی کو رقم کے لئے بااختیار سمجھا جائے گا اور جب تک شیڈول 1 کے آرٹیکل 48 کے مطابق اگر پیشگی اسٹیمپ نہ ہو تو وہ ضبط کی جائے گی اور فیصلے اور دفعہ 27-A کے تحت صحیح نمونے ڈیوٹی وصولی کے لئے کلکٹر کی طرف بھیجی جائے گی۔"

1899 کے ایکٹ II میں دفعہ 73 کی ترمیم
Amendment of section 73 in Act II of 1899

3. بیان کئے گئے ایکٹ میں، دفعہ 40 کے بعد مندرجہ ذیل نئی دفعہ کا اضافہ کیا جائے گا:

"40-A"، (1) جہاں دستاویز کی نقل کی جانچ پڑتال پر یا دوسری صورت میں معلوم ہو کہ کوئی خاص دستاویز مکمل طور پر اسٹیمپ نہیں کی گئی ہے تو اس معاملے کے متعلق کلکٹر کو آگاہ کیا جائے گا۔

(2) ذیلی دفعہ (1) کے تحت رپورٹ ملنے کے بعد کلکٹرمعاملہ کا جائزہ لینے کے بعداس شخص کو طلب کر سکتا ہے جسے نوٹس میں بیان کئے گئے عرصے کے دوران اسے اصل دستاویز پیش کرنے کے لئے اسے خاص ڈیوٹی ادا کرنی تھی۔

" (3) کلکٹر ذیلی دفعہ (2) کے تحت ملی ہوئی اصل دستاویز یا ایسی دستاویز کی نقل حاصل ہونے پر یا دوسری صورت میں، جب تک کچھ اس ایکٹ کے مضاد نہ ہو، دستاویز کو دیکھے گا یا اس سلسلے میں دفعہ 40 میں بیان کئے گئے طریقہ کار کے مطابق حکم جاری کرے گا۔ "

4.بیان کئے گئے ایکٹ کی دفعہ 73 کو اس ایکٹ کو ذیلی دفعہ (1) کے طور پر دوبارہ نمبر دیا جائیگا اور اس کے بعد مندرجہ ذیل ذیلی دفعہ (2) کو شامل کیا

جائے گا:
”اگر کوئی شخص کلکٹر یا ا س ایک کے تحت اس کی جگہ پر کام کرنے والے شخص کو روکے یا درست معلومات کو چھپائے ، جیسا کہ مندرجہ بالا میں بیان کیا گیا کہ چیف ریونیو اتھارٹی اس شخص پر جرمانہ عائد کر سکتی ہے، جو بیس ہزار روپے تک بڑھ سکتا ہے، جو کلکٹر کی طرف سے لینڈ ریونیو کے واجبات کی مد میں وصول کیا جائے گا۔“

نوٹ: آرڈیننس کا مذکورہ ترجمہ عام افراد کی واقفیت کے لیئے ہے جو کورٹ میں استعمال نہیں کیا جا سکتا